روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 18- جنوری 2000ء - 10 شوال 1420 ہجری - 18- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 14

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب دے گا۔ پھر تم دعائیں کرو گے مگر وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب الامر بالمعروف)

ہدایت پانے کا محیر العقول واقعہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا بیان ہے کہ "1903ء کا واقعہ ہے میں اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول (قادیان) کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ ایک شب پچھلی رات کو خواب میں مجھے ایک لفافہ دکھایا گیا جس پر اس طرح ایڈریس لکھا ہوا تھا۔ "زیرک خان محمد نظام الدین مسجد قطب شاہی آصف آباد...... بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس نام پر ایک خط لکھا جائے۔ چنانچہ ایک کارڈ اس مضمون کا لکھا گیا کہ جب آپ کو یہ خط ملے آپ مہربانی کر کے جواب لکھیں پھر آپ کو مفصل خط لکھا جائے گا... میں نے اپنا یہ خواب الحکم میں شائع کر دیا...... چند روز بعد مجھے ایک خط حیدر آباد دکن سے آیا جس کو لکھنے والا ایک صاحب محمد نظام الدین مدرس تھا اس کو میرا کارڈ بذریعہ ڈاک خانہ پہنچ گیا تھا...... اس نے اپنے خط میں میرا بہت شکریہ ادا کیا کہ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ نے مجھے کارڈ بھیجا اور اس طرح مجھے معلوم ہوا کہ قادیان کہاں ہے اور اس تلاش کی وجہ یہ تھی کہ مجھے ایک خواب دکھائی دیا جس کے سبب سے مجھے قادیان خط لکھنا ضروری ہو گیا اور وہ خواب فلاں

شب رات کو مجھے دکھایا گیا یہ تاریخ خواب دیکھنے کی اور وقت وہی تھا جس وقت کہ مجھے خواب میں وہ لفافہ دکھائی دیا (یہ خواب الحکم 17۔ اگست 1903ء صفحہ 18۔19 میں شائع شدہ ہے اور لائق مطالعہ ہے ناقل) (مزید لکھا) میں نے جناب مرزا صاحب کی کوئی کتاب نہیں پڑھی صرف اس خواب کی بناء پر میں ان کا مرید ہونا چاہتا ہوں مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ کس پتہ پر خط لکھوں۔ اب میری بیعت کی درخواست حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں...... چونکہ آپ نے کارڈ میں شہر کا نام نہ لکھا تھا اس واسطے خط مجھے جلدی نہ ملا۔ ڈاک خانہ والے مختلف شہروں میں اس کو پھراتے رہے۔ آصف آباد حیدر آباد کے ایک محلہ کا نام ہے۔ اس کارڈ پر تقریباً تیرہ مہریں لگی ہوئی ہیں اور بالآخر کسی نے لکھا کہ حیدر آباد میں ٹرائی کی جائے تب یہ کارڈ یہاں آیا اور مجھے ملا...... اس خط کے لکھنے کے چھ ماہ بعد وہ شخص خود قادیان آیا **اور (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے ہاتھ پر دستی بیعت بھی کی"**

(بشارات رحمانیہ جلد اول صفحہ 139 تا 141۔ طبع دوم مطبوعہ ستمبر 1970ء)

باہر نکلو اور خدمت دین کے روحانی جہاد میں کثرت سے حصہ لو

دلیرانہ سارے ایسے معرکے سر کرو جو آپ کے مقدر میں سر کرنے لکھے جا چکے ہیں

خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے جب اس سال دو کروڑ افراد احمدیت میں شامل ہو جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ مورخہ 14 جنوری 2000ء فرمودہ بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبے کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن۔14 جنوری 2000ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور دعوت الی اللہ کی طرف احباب جماعت کو خاص طور پر متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس سال 2 کروڑ افراد احمدیت میں داخل کر دے۔ حضور کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ حم السجدہ کی آیات کی تلاوت کے بعد دعوت الی اللہ کے بارے میں احادیث نبوی بیان کرنے سے پہلے فرمایا رمضان کے عبادات اور اعتکاف کے دن گذر گئے اب باہر نکلو اور دعوت الی اللہ کے روحانی جہاد میں کثرت سے حصہ لو۔ امسال ہمارے سامنے بہت بڑا ٹارگٹ ہے امید ہے کہ انشاء اللہ پچھلے سال کی نسبت دو گنے احمدی ہوں گے۔ جب تک خدا کا خاص فضل نہ ہو یہ تعداد حاصل ہو ہی نہیں سکتی۔ آگے بڑھو اور دلیرانہ سارے ایسے معرکے سر کرو جو آپ کے مقدر میں سر کرنے لکھے جا چکے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے حدیث کے حوالے سے فرمایا جب میدان دعوت الی اللہ میں نکلتے ہیں تو بہت غصے دلانے والی باتیں' گالیاں بھی سننی پڑتی ہیں ان پر صبر کریں اور ان کو معاف کریں۔ حضور نے فرمایا جن لوگوں کے رشتہ دار ابھی احمدی نہیں ہیں ان کو دعوت الی اللہ کرنا پہلا فرض ہے۔ افریقہ میں اس کا بہت فائدہ ہوا ہے اس طرح سے سال بہ سال دو گنے ہونے کا عمل جاری و ساری ہے۔ حضور نے دیگر احادیث بیان کرتے ہوئے فرمایا نیک باتوں کو بتانے والا ان پر عمل کرنے والے کے برابر ہوتا ہے۔ جب آپ نیک عمل کرنے کے بعد نیکی کی طرف بلائیں گے تو ان سب کی نیکیاں بھی آپ کے نام لکھی جائیں گی۔ اپنا سب کچھ اس راہ میں جھونک دیں۔ حدیث ہے کہ ایک آدمی کا تیرے ذریعے ہدایت پا جانا اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ قیمتی ہے۔ نیز فرمایا لوگوں کے لئے آسانی مہیا کرو خوشخبری دو تکلیف نہ دو۔ اسطرح سے دعوت الی اللہ کرو کہ لوگوں کو خوشخبریاں دو کہ بہت برکتیں آنے والی ہیں۔ دعوت الی اللہ میں یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ اس طرح پیچھے نہ پڑ جائیں کہ دوسرا شخص اکتا جائے۔ موقع محل کی شناخت داعی الی اللہ کا کام ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے نہایت بیش قیمت ارشادات پیش فرمائے اور فرمایا کہ حضرت مسیح موعود چاہتے تھے کہ سوال و جواب کی طرز پر عورتوں کو نصائح کی جائیں۔ حضور نے فرمایا اس عمل کو اس عاجز نے (حضور ایدہ اللہ نے) بھی کثرت سے استعمال کیا ہے اور عورتوں کو سوالات کے مواقع دیئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارا بس ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اسی تدبیر میں اپنی زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے نرمی سے کلام کرنے کی تاکید فرمائی بعض اوقات سعید آدمی بھی شقی معلوم ہوتا ہے اس سے حکمت سے بات کی جائے تو کامیابی ہوتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق قانع اور اطاعت گذار داعیان چاہئیں جو پتوں پر گذارا کرنے والے ہوں۔ خدا کرے وہ دن جلد آئے کہ اس سال اللہ کے فضل سے دو کروڑ افراد احمدیت میں داخل ہو جائیں۔ انشاء اللہ۔

خطبہ جمعہ

آج دنیا میں ہر تبدیلی کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ ہمیں اندرونی تبدیلی کے لئے بھی دعا کی ضرورت ہے اور بیرونی تبدیلی کے لئے بھی دعا کی ضرورت ہے

خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کے لئے دعا کا قبول ہونا بھی ایک بڑا نشان ہوتا ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 15 اکتوبر 1999ء بمطابق 15 اخاء 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت 272 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

تم اگر صدقات کو ظاہر کرو تو یہ بھی عمدہ بات ہے۔ اور اگر تم انہیں چھپاؤ اور انہیں حاجتمندوں کو دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور وہ تمہاری بہت سی برائیاں تم سے دور کر دے گا اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

یہاں لفظ "بہت سی برائیاں" غالباً ترجمہ میں سہو ہے۔ یہ قرآن کریم کا ایک فصاحت وبلاغت کا کمال ہے کہ وہ چھوٹے چھوٹے لفظوں کے اندر بہت سے معنے بیان فرما دیتا ہے۔ (۔) سیأتکم اگر ہوتا خالی تو ساری برائیاں دور کرنا مراد ہوتی۔ یکفر عنکم من سیأتکم کہ تمہاری کچھ کچھ برائیاں دور کرتا چلا جائے گا۔ مراد ہے تمہارے صدقات کی کیفیت' تمہارے دل کی کیفیت پر خدا کی نظر ہوگی اور وہ اس کے مطابق' حسب حیثیت تمہاری برائیاں دور فرمائے گا اور یہ بالکل درست ہے۔ یہی عام تجربہ ہے کہ جب ہم صدقات وغیرہ دیتے ہیں تو ساری برائیاں اچانک تو دور نہیں ہو جایا کرتیں' برائیاں دور ہونے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ پس قرآن کریم کے اس بیان سے ظاہر ہے کہ یہ عظیم الشان خدا کا کلام ہے اور وہی اتنا عظیم الشان فصاحت وبلاغت سے پر کلام فرما سکتا ہے۔

یہ دراصل گزشتہ خطبے کا ایک تسلسل ہی ہے۔ دعا پہ بات ہو رہی تھی اور دعا ہی سب سے زیادہ اہم ہے۔ **آج دنیا میں ہر تبدیلی کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ ہمیں اندرونی تبدیلی کے لئے بھی دعا کی ضرورت ہے اور بیرونی تبدیلی کے لئے بھی دعا کی ضرورت ہے۔** اس لئے اب میں نے اس میں کچھ اضافہ کر کے چند حدیثیں اور اختیار کرلی ہیں اور کچھ اقتباسات حضرت مسیح موعود (۔) کے اور بھی چن لئے ہیں۔ اب میں اس مضمون کو آج اس خطبہ میں ختم کرنے کی کوشش کروں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ قابل عزت اور کوئی چیز نہیں۔

(ترمذی ابواب الدعوات باب ماجاء فی فضل الدعاء)

اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ قابل عزت' اب خدا تعالیٰ تو کسی کی عزت نہیں کرتا مگر یہ ایک عجیب شان ہے بیان کی کہ اس شخص کو عزت دیتا ہے جو دعا کرتا ہے۔ پس خدا کا عزت کرنا یہ ہے۔ جب خدا عزت کرے کسی چیز کی یعنی عزت چاہے تو فرشتے' زمین آسمان سب اس کی عزت بڑھانے پر مصروف ہو جاتے ہیں۔ **تو کلام الٰہی اور کلام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سمجھنے کے لئے ذرا باریکیوں میں اترنا چاہئے۔**

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا:۔

"اے لوگو! جنت کے باغوں میں چرو" ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپؑ نے فرمایا "ذکر کی مجالس" آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ صبح اور شام کے وقت خصوصاً اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ **جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنے مقام کا علم ہو تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کا اس کے نزدیک کیا مقام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو ویسا ہی مقام عطا کرتا ہے جیسا بندہ اپنے نزدیک اللہ کو دیتا ہے۔**

(رسالہ قشیریہ باب الذکر صفحہ 111)

اسی مضمون کی ایک دوسری حدیث ہے انا عند ظن عبدی بی۔

تو دراصل انسان کو جو کچھ بھی چاہئے اپنے دل پر نظر ڈال کر یہ پہچاننا ضروری ہے کہ اس کے نزدیک خدا کی حیثیت کیا ہے۔ بعض لوگ تو خدا کو اس طرح بلاتے ہیں جیسے نوکر کو بلایا' ضرورت پوری کی اور پھر دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ سے تو کوئی دھوکہ نہیں ہو سکتا۔ اپنے نفسوں کو وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذکر کی مجالس قائم کرو۔ اب جس کو اللہ سے محبت ہوگی وہ اللہ کی باتیں کرے گا۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ دنیا میں اکثر لوگ جب بیٹھتے ہیں تو ارد گرد کی گپیں مارتے ہیں کوئی دنیا کی باتیں' کوئی فسادات کی باتیں سب کچھ ہوتا ہے لیکن یہ ایک طبعی کمزوری بھی ہے۔ مثلاً آج پاکستان میں جو حالات گزر رہے ہیں ان پر تبصرہ ہونا ضروری ہے مگر اس کے ساتھ اللہ کا ذکر بھی ضروری ہے۔ اب ہر بات کی تان اسی پر ٹوٹنی چاہئے کہ **نظر تو کچھ اور آرہا ہے مگر ہوگا وہی جو اللہ چاہے گا۔** تو یہ بھی ساری مجلس ہی اس فقرے سے ذکر کی مجلس بن جاتی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ مسلم کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور جس گھر میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا' زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ (بخاری کتاب الدعوات باب فضل ذکر اللہ تعالیٰ' مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب صلاۃ النافلہ فی بیتہ وجوازھا فی المسجد) پہلے شخص کا ذکر کیا تھا اب گھر کا ذکر کیا ہے کہ بعض گھر بھی ذکر الٰہی سے خالی ہوتے ہیں۔ وہ مردہ گھر ہیں ان کی ظاہری موت جس صورت میں بھی آئے خدا کے نزدیک وہ بہرحال پہلے سے ہی مردہ ہیں۔

ترمذی کتاب الدعوات میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان تک نزول فرماتا ہے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اس کو جواب دوں۔ کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو دوں۔ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

اب یہ مضمون خیال نہیں جاتا انسان کو' کیونکہ لگتا ہے واقعتہً خدا تعالیٰ اوپر سے نیچے اترا ہے۔ خدا تعالیٰ تو اوپر بھی ہے' نیچے بھی ہے' ہر سمت میں ہے۔ (۔) جس طرف چاہو رخ کرو۔ اللہ کی وجہ' اللہ کی رضا' اللہ کی شان کو تم اپنے سامنے پاؤ گے۔ اس لئے سنتے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ)

قیمت 2 روپے 50 پیسے

ہوئے چونکہ انسان اپنے اوپر قیاس کرتا ہے اس لئے واقعی یوں لگتا ہے جیسے اوپر سے اتر آیا ہے۔ اترنے سے مراد یہ ہے کہ اس کے دل کے قریب ہو گیا ہے۔ یہاں روحانی طور پر نزول ہے جو دل پر ہوا کرتا ہے۔ پس اس حدیث سے یہ مراد ہے کہ جب اس کے دل پر خدا اتر آتا ہے تو کہتا ہے کہ مانگ مجھ سے جو مانگتا ہے' اپنی خواہش بتا جو چاہتا ہے میں ہی ہوں جو تجھے بخش سکتا ہے۔ پس مجھ سے ہی بخشش طلب کر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو آپ سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھ کر پھونکتے تھے اور جب آنحضرت ﷺ اپنی اس بیماری میں بیمار ہوئے جس میں آپؐ کا وصال ہوا تو میں آنحضرتؐ پر ان دو سورتوں کو پڑھ کر آپؐ پر پھونکتی' اب اگلی بات دیکھیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فراست۔ **سچی حدیثوں میں فراست ضرور چھپی ہوئی ہوتی ہے اور روایت سے بڑھ کر اس کی درایت بیان کرتی ہے کہ حدیث سچی ہے** اور آپ کے ہاتھوں کو پکڑ کر آپ کے جسم پر پھیرتی کیونکہ وہ میرے ہاتھوں سے بہت زیادہ برکت والے تھے۔ (مسلم کتاب السلام باب رقیہ المریض بالمعوذات النفث)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاتھ پھیرو بیمار کے جسم پر۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں پڑھتی تو وہی تھی مگر حضور کے اپنے ہاتھ آپؐ کے جسم پر پھیرتی تھی کیونکہ ان میں بہت زیادہ برکت تھی۔

ترمذی کتاب الدعوات و مسند احمد میں روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمرہ کے لئے میں نے آنحضرت ﷺ سے اجازت چاہی۔ آپؐ نے اجازت مرحمت فرمائی اور ساتھ ہی فرمایا۔ میرے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا۔ (ترمذی کتاب الدعوات مسند احمد ص

یہ رسول اللہ ﷺ کی انکساری کی انتہاء ہے۔ جس کی دعاؤں سے ساری دنیا کا نظام جاری ہے وہ حضرت عمرؓ کو کہتا ہے کہ میرے بھائی مجھے دعاؤں میں نہ بھولنا۔ اور ضمناً اس میں حضرت عمرؓ کی بزرگی کا بیان بھی ہو گیا کہ خدا ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ پس یہ اشارتاً بہت سی باتیں ہوتی ہیں اصل تو رسول اللہ ﷺ کی انکساری ہی ہے۔ مگر مراد یہ بھی تھی کہ میں توقع رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تیری دعاؤں کو سنے گا اور اس وجہ سے حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس کی اتنی خوشی ہوئی کہ اگر اس کے بدلے میں مجھے ساری دنیا مل جائے تو اتنی خوشی نہ ہو۔

بخاری کتاب الزکوٰۃ۔ زہری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مجھے سعید بن مسیب نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو آنحضرت ﷺ سے یہ روایت کرتے ہوئے سنا کہ حضورؐ نے فرمایا **بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی ہونے کی حالت میں کیا جائے اور اس شخص سے (ابتداء) کرو جس کی کفالت تمہارے ذمہ ہے۔** (صحیح البخاری کتاب الزکوٰۃ)

اس میں بہت بڑی نصیحت ہے۔ جس کی کفالت ذمے ہوا کرتی ہے اس کی دیکھ بھال اور اس پر خرچ کرنا خدا کے نزدیک صدقہ ہی ہے۔ پس بہت سے لوگ بعض یتیموں کو کفالت میں لے لیتے ہیں' بعض مریضوں کو کفالت میں لے لیتے ہیں۔ ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت معزز کام ہے اور جو کچھ بھی خرچ کرتے ہیں وہ ان کی بلائیں رد کرنے کے لئے بہت ہوتا ہے۔ پس جب بھی کوئی خرچ کرے اپنے یتیم جو زیر کفالت ہو اس سے شروع کرے اور پھر جو دوسروں کے زیر کفالت ہیں پھر ان کی طرف متوجہ ہو۔

سنن ابن ماجہ کتاب الزہد' حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔ اور صدقہ خطاؤں کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ اور نماز مومن کا نور ہے اور روزے آگ کے خلاف ڈھال ہیں۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الزہد)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ! ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو (اور مال کی) حرص رکھتا ہو' غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو' اب سوال یہ ہے کہ تندرست ہو تو صدقہ سمجھ میں آگیا اس وقت صدقہ کرنا چاہئے مگر حرص رکھتا ہو سے کیا مراد ہے۔ ایک انسان تندرست بھی ہوتا ہے صرف صحت نہیں چاہتا بلکہ مال بھی چاہتا ہے اور دنیاوی اموال اور دولت اور اچھی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو فرمایا حرص رکھتا ہو اپنے مال کی اور بہتر زندگی کی' خوشحال زندگی کی غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔ (صدقہ دینے میں) اتنی دیر نہ کرو کہ جان حلق تک پہنچ جائے تو تو کہے کہ فلاں کو اتنا دیدو اور فلاں کو اتنا۔ حالانکہ وہ مال اب تیرا نہیں رہا' وہ تو فلاں کا ہو ہی چکا۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل صدقہ الشحیح الصحیح) مرنے کے بعد اب جس کو مرضی ملے کیا فرق پڑتا ہے۔

مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب صلوٰۃ الضحیٰ۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: **تمہارے جسم کے ہر حصہ پر صدقہ ہوتا ہے۔ ہر تسبیح صدقہ ہے' الحمد للہ کہنا صدقہ ہے' لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے' تکبیر کہنا صدقہ ہے' نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے' برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔**

اب اس میں غریبوں کے لئے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے۔ جو ضرورت پڑنے پر صدقہ دے نہیں سکتے' توفیق ہی نہیں ہوتی۔ تو آنحضرت ﷺ نے ہر نیکی کی بات جو غریب سے غریب انسان کر سکتا ہے بلکہ وہ زیادہ کرتا ہے اس کو صدقہ قرار دے دیا۔ ہر تسبیح صدقہ ہے' الحمد للہ کہنا صدقہ ہے' لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے' تکبیر کہنا صدقہ ہے' نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے' برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

تمہارے جسم کے ہر حصے پر صدقہ ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک خاص اہمیت والی نصیحت ہے کہ انسان کے جسم کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ بھی اگر بیکار ہو جائے اور کام چھوڑ دے تو سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ گردے کو دیکھ لو گردہ جب کام چھوڑ دے تو سارا جسم بیکار اور ناکارہ ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ چھوٹی سی بیماری کے ساتھ بھی انسان کو اتنی تکلیف پہنچتی ہے کہ سارے جسم کو ایک عذاب لگ جاتا ہے تو آنحضرت ﷺ نے جو دعائیں بتائی ہیں وہ غریب سے غریب آدمی بلکہ عام طور پر غرباء زیادہ کرتے ہیں اور صدقے کا ایک نیا مفہوم سمجھا دیا ہمیں کہ یہ اچھی باتیں کرنا بھی صدقہ اور بری باتوں سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں:۔

"یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کو بیان کر دیا جائے کہ قانون قدرت میں ہمیشہ دعا کا تعلق ہے آج کل کے نیچری طبع لوگ جو علوم حقہ سے محض بے خبر اور ناواقف ہیں اور ان کی ساری تگ و دو کا نتیجہ یورپ کے طرز معاشرت کی نقل اتارنا ہے۔" **خاص طور پر جو احمدی اس وقت یورپ میں بستے ہیں ان کے لئے ایک نصیحت ہے۔** "دعا کو ایک بدعت سمجھتے ہیں" الحمد للہ کہ احمدی تو بالکل نہیں سمجھتے مگر اکثر یورپ میں بسنے والے بدعت ہی سمجھتے ہیں۔ "اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دعا کے تعلق میں کچھ بحث کی جائے۔"

"دیکھو ایک بچہ بھوک سے بیتاب و بے قرار ہو کر دودھ کے لئے چلاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے۔ بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں ہے لیکن جونہی بچہ کی دردناک چیخ کان میں پہنچتی ہے فوراً دودھ اتر آتا ہے۔ جیسے بچہ کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ کر لاتی ہے۔ **اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔** ہاں آجکل کے زمانے کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے

اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ میں قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار رہوں۔"

(ملفوظات جلد اول جدید ایڈیشن ص 127، 128)

پھر فرماتے ہیں "جس طرح خدا تعالیٰ کی کتابوں میں" (اس موقعہ پر حضور نے پاس پڑے ہوئے کپ سے کچھ گرم پانی پیا اور فرمایا تھوڑا تھوڑا میں نے پانی پینا شروع کر دیا ہے۔ لوگ بڑا خوش ہوتے ہیں اس پر دیکھ کے اور مجھے خط لکھتے ہیں کہ شکر ہے آپ نے پانی پینا شروع کر دیا ہے) "خدا تعالیٰ کی کتابوں میں نیک انسان اور بد انسان میں فرق کیا گیا ہے اور ان کے جدا جدا مقام ٹھہرائے ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ان دو انسانوں میں بھی فرق ہے جن میں سے ایک خدا تعالیٰ کو چشمۂ فیض سمجھ کر بذریعہ حالی اور قالی دعاؤں کے اس سے قوت اور امداد مانگتا ہے اور دوسرا صرف اپنی تدبیر اور قوت پر بھروسہ کر کے دعا کو قابل مضحکہ سمجھتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ سے بے نیاز اور متکبرانہ حالت میں رہتا ہے۔ جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا ہے اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خدا تعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز ہرگز نامراد نہیں رہتا اور علاوہ کامیابی کے ایمانی ترقی اس کی ترقی پکڑتی ہے اور یقین بڑھتا ہے۔"

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 ص 236، 237 مطبوعہ لندن)

"ہر ایک دعا گو ہماری دنیوی مشکل کشائی کے لئے ہو" (دعا گو مراد نہیں ہے دعا کے بعد ہمزہ ہے 'یوں پڑھنا چاہئے) "ہر ایک دعاء' گو ہماری دنیوی مشکل کشائی کے لئے ہو مگر ہماری ایمانی حالت اور عرفانی مرتبت پر گزر کر آتی ہے" اب یہ قابل غور کلام ہے۔ "ہماری ایمانی حالت اور عرفانی مرتبت پر گزر کر آتی ہے" یعنی اس سے وہ فیض پاتی ہے۔ جتنی زیادہ ایمانی مرتبت ہو اتنا ہی دعا کا فیض بڑھ جاتا ہے اور زیادہ مقبول بن جاتی ہے۔ "یعنی اول ہمیں ایمان اور عرفان میں ترقی بخشتی ہے اور ایک پاک سکینت اور انشراح صدر اور اطمینان اور حقیقی خوشحالی ہمیں عطا کر کے پھر ہماری دنیوی مکروہات پر اپنا اثر ڈالتی ہے اور جس پہلو سے مناسب ہے اس پہلو سے ہمارے غم دور کر دیتی ہے۔ پس اس تمام تحقیقات سے ثابت ہے کہ دعا اسی حالت میں دعا کہلا سکتی ہے کہ جب درحقیقت اس میں ایک قوت کشش ہو اور واقعی طور پر دعا کرنے کے بعد آسمان سے ایک نور اترے جو ہماری گھبراہٹ کو دور کرے اور ہمیں انشراح صدر بخشے اور سکینت اور اطمینان عطا کرے۔ ہاں حکیم مطلق ہماری دعاؤں کے بعد دو طور سے نصرت اور امداد کو نازل کرتا ہے۔ ایک یہ کہ اس بلاء کو دور کر دیتا ہے جس کے نیچے ہم دب کر مرنے کو تیار ہیں۔ دوسرے یہ کہ بلاء کی برداشت کے لئے ہمیں فوق العادت قوت عنایت کرتا ہے۔"

یہ دوسرا پہلو بھی بہت قابل غور ہے۔ دعا کے نتیجے میں بعض دفعہ ایک تکلیف دور نہیں ہو رہی ہوتی مگر غیر معمولی صبر عطا ہوتا ہے، غیر معمولی ہمت خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتی ہے جس کو خدا کی خاطر مسکراتے ہوئے برداشت کر جاتا ہے۔ "انشراح صدر عنایت فرماتا ہے۔ پس ان دونوں طریقوں سے ثابت ہے کہ دعا سے ضرور نصرت الٰہی نازل ہوتی ہے۔"

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 ص 241، 242)

پھر فرمایا "بیمار کو چاہئے کہ توبہ استغفار میں مصروف ہو۔ انسان صحت کی حالت میں کئی قسم کی غلطیاں کرتا ہے۔ کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہیں، کچھ حقوق العباد کے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر دو قسم کی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہئے۔ اور دنیا میں جس شخص کو نقصان بے جا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سچی توبہ کرنی چاہئے۔ توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہئے کہ میں آئندہ یہ گناہ نہ کروں گا اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تو خدا تعالیٰ الغفور الرحیم ہے، وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ ستار ہے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ تمہیں ضرورت نہیں کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہوں کا اظہار کرو، ہاں خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم، جدید ایڈیشن ص 60)

اس ضمن میں میں ایک اور نصیحت کر دیتا ہوں۔ بہت سے لوگ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت دعائیں کر رہے ہیں۔ میرے لئے بھی اور اپنی اولاد کے لئے، سب کے لئے مگر بھول جاتے ہیں کہ سنت کو چھوڑ کر کوئی دعا نہیں ہوا کرتی۔ ایک لڑکی نے لکھا کہ میں نے رات دو ہزار نفل مانے ہوئے ہیں۔ وہ دو ہزار نفل کی جو ٹکریں ہیں اس میں کیا کوئی کچھ پڑھ سکتا ہے۔ اس کو میں نے جواب میں لکھا کہ خدا کا خوف کرو، سنت پر عمل کرو، رسول اللہ ﷺ سے جتنی رکعتیں ثابت ہیں اتنی پڑھو، اطمینان سے پڑھو۔ ان میں سجدے میں، کھڑے ہو کر، رکوع میں، ہر حالت میں دعا کرو تو یہی تمہاری دعا ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اب انشاء اللہ اس بچی کو سمجھ آ جائے گی۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔

"دیکھو پچھلے دنوں مبارک احمد کو خسرہ نکلا تھا۔ اس کو اس قدر کھجلی ہوتی تھی کہ وہ پلنگ پر کھڑا ہو جاتا تھا اور بدن کی بوٹیاں توڑتا تھا" میں نے خود بھی دیکھا ہے بعض دفعہ خسرہ میں بہت ہی زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور اگر بڑے کو خسرہ نکلے تو بہت سخت عذاب ہوتا ہے۔ "جب کسی بات سے فائدہ نہ ہوا تو میں نے سوچا اب دعا کرنی چاہئے۔ میں نے دعا کی اور دعا سے ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ کچھ چھوٹے چھوٹے چوہوں جیسے جانور مبارک احمد کو کاٹ رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا ان کو چادر میں باندھ کر باہر پھینک دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب میں نے بیداری میں دیکھا تو مبارک احمد کو بالکل آرام ہو گیا تھا۔ اس طرح دست شفا جو مشہور ہوتے ہیں اس میں کیا ہوتا ہے وہی خدا تعالیٰ کا فضل اور کچھ نہیں"

(ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص 181، 182)

اب بعض لوگوں کے متعلق کہتے ہیں ناں کہ دست شفا ہے۔ دراصل وہ دعا ہی ہوتی ہے ورنہ کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔ اگر دعا ساتھ نہ ہو اور مقبول دعا ساتھ نہ ہو اور جب حکم الٰہی آ جائے تو دعا نہ بھی ہو تو شفا ہو جاتی ہے۔

ملفوظات میں ہے "ایک لڑکے کو طاعون شدید ہو گئی تھی۔ حضرت نے اس کے واسطے دعا کی اللہ تعالیٰ نے اس کو صحت دی۔ اس کا ذکر تھا۔ مولوی محمد علی صاحب نے عرض کیا کہ میں ہمیشہ غور کرتا رہا ہوں کہ جس شخص کو طاعون کے ساتھ خون شروع ہو جاوے وہ کبھی نہیں بچتا۔ صرف یہی ایک لڑکا دیکھا ہے جو باوجود خون آنے کے پھر بچ گیا۔ اب یہی مولوی محمد علی صاحب تھے جن کو طاعون کا خوف تھا، خون بھی جاری تھا، اللہ تعالیٰ نے ان کو دکھانا چاہا تھا کہ دعا ہو تو خون والے بھی بچ جایا کرتے ہیں۔ اس پر حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا کہ صرف دعا کا نتیجہ ہے۔ اس کا بچنا ایسا ہی ہے جیسا کہ عبدالکریم کا بچنا تھا جس کے واسطے کسولی سے تار آیا تھا کہ اب اس میں دیوانگی کے آثار نمودار ہونے پر کوئی علاج نہیں ہو سکتا لیکن خدا تعالیٰ نے اس کے حق میں ہماری دعا کو قبول کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ کبھی کوئی اس طرح بچتا دیکھا یا سنا نہیں گیا۔"

(ملفوظات جلد پنجم، جدید ایڈیشن ص 207)

اس عبدالکریم کی اولاد اب حیدر آباد میں زندہ موجود ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ ہمیشہ حضرت مسیح موعود (-) کی دعاؤں کی قبولیت کا ایک نشان بنی رہے گی۔

اب اس اقتباس میں بھی ایک بڑی معرفت کی بات ہے جو غور کرنے کے لائق ہے۔ "ایک دفعہ ایک آریہ ملاوامل نام مرض دق میں مبتلا ہو گیا اور آثار نومیدی ظاہر ہوتے جاتے تھے اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک زہریلا سانپ اس کو کاٹ گیا۔ وہ ایک دن اپنی زندگی سے نومید ہو کر میرے پاس آ کر رویا۔ میں نے اس کے حق میں دعا کی تو جواب آیا قلنا (-) - یہاں آ کے الہام رک جاتا ہے - - - - - کہ جہاں رکتا ہے وہاں کوئی حکمت ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے کلام کی یہ بھی ایک عجیب شان ہے - - - - - - مگر خدا تعالیٰ نے یہاں آ کے بات روک دی مگر تھی آگ اس لئے آگ کو ٹھنڈا کرنا مراد تھا فرمایا - - - - -

بس۔ "یعنی ہم نے تپ کی آگ کو کہا کہ سرد اور سلامتی ہو جا۔ چنانچہ بعد اس کے وہ ایک ہفتے میں اچھا ہو گیا اور اب تک وہ زندہ موجود ہے۔" یہ حقیقتہ الوحی سے لیا گیا ہے۔ (حقیقتہ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 277)

اب حضرت مسیح موعود (۔) اپنی ایک بیماری کا ذکر فرماتے ہیں۔ کہتے ہیں:۔

"5۔ اگست 1906ء ایک دفعہ نصف حصہ اسفل بدن کا میرا بے حس ہو گیا اور ایک قدم چلنے کی طاقت نہ رہی اور چونکہ میں نے یونانی طبابت کی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھیں تھی اس لئے مجھے خیال گزرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں۔ ساتھ ہی سخت درد تھی' دل میں گھبراہٹ تھی کہ کروٹ بدلنا بھی مشکل تھا" رات کو جب میں بہت تکلیف میں تھا تو مجھے شماتت اعداء کا خیال آیا کہ دشمن ہنسے گا دیکھو جی اس کو فالج ہو گیا۔" رات کو جب میں بہت تکلیف میں تھا تو مجھے شماتت اعداء کا خیال آیا مگر محض دین کی وجہ سے نہ کسی اور امر کے لئے۔ تب میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ موت تو ایک امر ضروری ہے مگر تو جانتا ہے کہ ایسی موت اور بے وقت موت میں شماتت اعداء ہے تب مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ الہام ہوا

یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے اور خدا مومنوں کو رسوا نہیں کرتا۔ پس اسی خدائے کریم کی مجھے قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جو اس وقت بھی دیکھ رہا ہے کہ میں اس پر افتراء کرتا ہوں یا سچ بولتا ہوں کہ اس الہام کے ساتھ ہی شاید آدھ گھنٹہ تک مجھے نیند آگئی اور پھر یکدفعہ جب آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ مرض کا نام و نشان نہیں رہا۔ تمام لوگ سوئے ہوئے تھے اور میں اٹھا اور امتحان کے لئے چلنا شروع کیا تو ثابت ہوا کہ میں بالکل تندرست ہوں۔ تب مجھے اپنے قادر خدا کی قدرت عظیم کو دیکھ کر رونا آیا کہ کیسا قادر ہمارا خدا ہے اور ہم کیسے خوش نصیب ہیں کہ اس کی کلام قرآن شریف پر ایمان لائے اور اس کے رسول کی پیروی کی اور کیا بد نصیب وہ لوگ ہیں جو اس ذوالعجائب خدا پر ایمان نہیں لائے" (حقیقتہ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 245' 246)

پھر فرماتے ہیں "سچ تو یہ ہے کہ اگر دعا نہ ہوتی تو اہل اللہ مر جاتے۔ جو لوگ دعا کے منافع سے محروم ہیں ان کو دھوکہ ہی لگا ہوا ہے کہ وہ دعا کی تقسیم سے ناواقف ہیں۔ میرا جب سب سے پہلا لڑکا فوت ہوا تو اس کو ایک سخت غشی کی حالت تھی۔ گھر میں اس کی والدہ نے جب دیکھا کہ حالت نازک ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو امید نہیں کہ اب جانبر ہو میں اپنی نماز کیوں ضائع کروں۔ چنانچہ وہ نماز میں مصروف ہو گئے اور جب نماز سے فارغ ہو کر مجھ سے پوچھا تو اس وقت چونکہ انتقال ہو چکا تھا میں نے کہا کہ لڑکا مر گیا ہے۔ انہوں نے پورے صبر اور رضا کے ساتھ اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ خدا جس امر میں نامراد کرتا ہے اس نامرادی پر صبر کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔ اسی صبر کا نتیجہ ہے کہ خدا نے ایک کی بجائے چار لڑکے عطا فرمائے۔" (ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن ص ' 168)

"یاد رہے کہ خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کے لئے دعا کا قبول ہونا بھی ایک بڑا نشان ہوتا ہے بلکہ استجابت دعا کی مانند اور کوئی بھی نشان نہیں۔ کیونکہ استجابت دعا سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک بندہ کو جناب الٰہی میں قدر اور عزت ہے۔ اگرچہ دعا کا قبول ہو جانا ہر جگہ لازمی امر نہیں۔ کبھی کبھی خدائے عزوجل اپنی مرضی بھی اختیار کرتا ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ مقبولین حضرت عزت کے لئے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ بہ نسبت دوسروں کے کثرت سے ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور کوئی استجابت دعا کے مرتبہ میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ہزارہا میری دعائیں قبول ہوئی ہیں اگر میں سب کو لکھوں تو ایک بڑی کتاب ہو جائے اور کسی قدر میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں اور اس جگہ بھی چند دعاؤں کا قبول ہونا تحریر کرتا ہوں۔ چنانچہ منجملہ ان کے استجابت دعا کا ایک یہ نشان ہے کہ ایک میرے مخلص سید ناصر شاہ نام جو اب کشمیر بارہ مولا میں اوورسیئر ہیں۔ وہ اپنے افسروں کے ماتحت نہایت تنگ تھے اور ان کی ترقی کے حارج تھے بلکہ ان کی ملازمت خطرہ میں تھی۔ ایک دفعہ انہوں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ میں استعفیٰ دیتا ہوں۔"

"اپنے افسروں کے ماتحت نہایت تنگ تھے اور ان کی ترقی کے حارج تھے" اس میں اشارہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ دیانتدار تھے اور کرپٹ (Currupt) افسروں کو جب تک پیسہ نہ ملے وہ اس کو اپنا حارج سمجھتے ہیں تو یہ ایک ضمنی بات ہے اس میں' میں نے ذکر کر دیا ہے ورنہ سمجھ نہیں آتی کہ وہ ان کی ترقی کے حارج کیوں تھے۔ "بلکہ ان کی ملازمت خطرہ میں تھی۔ ایک دفعہ انہوں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ میں استعفیٰ دیتا ہوں تا اس ہر روز کی تکلیف سے نجات پاؤں۔ میں نے ان کو منع کیا مگر وہ اس قدر ملازمت سے عاجز آگئے تھے کہ انہوں نے بار بار نہایت عجز و انکسار سے عرض کی کہ مجھے اجازت دی جائے کہ میری جان ایک بلا میں گرفتار ہے اور حد سے زیادہ اصرار کیا اور کہا کہ میرے لئے ترقی عہدہ کی راہ بند ہے بلکہ ایسا نہ ہو کہ کسی ظالم کے ہاتھ سے فوق الطاقت مجھے ضرر پہنچ جائے۔ تب میں نے ان کو کہا کہ کچھ دن صبر کرو میں تمہارے لئے دعا کروں گا اور پھر بھی مشکلات پیش آئیں تو پھر اختیار ہے۔ بعد اس کے جب میں نے جناب الٰہی میں ان کے لئے دعا کی اور حضرت عزت سے ان کی کامیابی چاہی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بجائے اس کے کہ پہلی ملازمت بھی خطرہ میں تھی غیر مترقب طور پر ترقی ہو گئی" یعنی توقع کے خلاف ان کی ترقی ہو گئی۔ (حقیقتہ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 334' 335)

پھر فرماتے ہیں "میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے۔ اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔ ہاں آجکل کے زمانہ کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جب کہ میں قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔ (ملفوظات جلد اول ص 128)

پھر فرماتے ہیں۔ "صدقہ و خیرات سے بلا دور ہو جاتی ہے۔ اگر صدقہ سے عذاب میں تاخیر نہیں ہو جاتی تو پھر سارے پیغمبر نعوذ باللہ جھوٹے ٹھہرتے ہیں۔ یونس اور اس کی قوم کا قصہ پڑھو۔ آتھم تو آخر مر ہی گیا تھا مگر یونس کی قوم تو توبہ کرنے سے بالکل بچ گئی۔

ملفوظات جلد چہارم ص 274

ایک موقعہ پر آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ لیکھرام بھی مرتے ہوئے گریہ وزاری کرتا تو میری دعا سے بچ سکتا تھا۔

"جو کہتے ہیں کہ ہم پر کوئی ابتلا نہیں آیا وہ بد قسمت ہیں۔ وہ ناز و نعمت میں رہ کر بہائم کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کی زبان ہے مگر وہ حق بول نہیں سکتی۔ خدا کی حمد و ثنا اس پر جاری نہیں ہوتی بلکہ وہ صرف فسق و فجور کی باتیں کرنے کے لئے اور مزہ چکھنے کے واسطے ہے۔ ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ قدرت کا نظارہ نہیں دیکھ سکتیں بلکہ وہ بدکاری کے لئے ہیں۔ پھر ان کو خوشی اور راحت کہاں میسر آتی ہے۔ یہ مت سمجھو کہ جس کو ہم و غم پہنچتا ہے وہ بد قسمت ہے۔ نہیں۔ خدا اس کو پیار کرتا ہے۔ جیسے مرہم لگانے سے پہلے چیرنا اور جراحی کا عمل ضروری ہے۔ غرض یہ انسانی فطرت میں ایک امر واقع شدہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے' اس میں کیا کیا بلائیں اور حوادث آتے ہیں۔ ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 147)

پھر فرمایا:۔ قرآن شریف کا منشا یہ ہے کہ جب عذاب سر پر آپڑے پھر توبہ عذاب سے نہیں چھڑا سکتی۔ اس لئے اس سے پیشتر کہ عذاب الٰہی آکر توبہ کا دروازہ بند کر دے توبہ کرو۔ جبکہ دنیا کے قانون کا اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آپڑے تو اس کا مزہ چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ

کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عادات انسانی کو شائستہ کریں' غضب نہ ہو' تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ (۔) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے بھی ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔ قصہ مختصر دعا سے' توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے" (ملفوظات جلد اول ص 134' 135)

(چند منٹ کے اندر کوشش کرتا ہوں ختم کرنے کی۔ پچھلے جمعہ پر بچ گئے تھے یہ اقتباسات اور اب پھر کافی ہو گئے ہیں مگر کوئی حرج نہیں اگر ایک دو منٹ نماز میں دیر بھی ہو گئی تو۔)

"وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے' وہ گداز کرنے والی آگ ہے' وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے' وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں' تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بیتاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم' حیا والا' صادق' وفادار' عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کرلو اور شکست کو قبول کرلو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔"

اب یہ پاک تبدیلی ہی ہے شرط اصل میں جتنی سچی بھی دعا ہو گی اتنی ہی پاک تبدیلی انسان میں پیدا کرے گی۔ "پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں" اب ساتھ ہی یہ فرما دیا خدا کی صفات تبدیل نہیں ہوتیں۔ "مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے تب اس خاص تجلی کی شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو (دین) نے سکھائی ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ' روحانی خزائن جلد 20 ص 222' 224)

ان اقتباسات میں سے آخری اقتباس یہ ہے۔ "اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستبازوں اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین۔

اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر" (تتمہ حقیقۃ الوحی ص 164) یہاں 'جو' سے مراد صرف اتنی ہے کہ بوجہ اس کے کہ ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ "اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین

الفضل انٹرنیشنل 19 نومبر 1999ء

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32484 میں چوہدری محمد شریف وڑائچ ولد خوشی محمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت 1938ء ساکن 8/4 دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ نمبر 6/18 برقبہ 7 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ 2۔ مکان پختہ طرز حویلی رقبہ ایک کنال واقع موضع کریانوالی ضلع گجرات۔ 3۔ زرعی اراضی برقبہ 10 ایکڑ جو چناب کے دریا برد واقع کریانوالی ضلع گجرات۔ 4۔ زرعی اراضی ایک کنال واقع نکہ کوٹ ضلع گجرات۔ 5۔ زرعی اراضی تین ایکڑ واقع پٹیالہ ساہیانوالہ ضلع گجرات۔ 6۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک سادہ ضلع گجرات۔ 7۔ بھٹہ خشت جس میں میرا حصہ 1/3 ہے واقع چک سادہ ضلع گجرات۔ 8۔ نقد رقم۔ /13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /30000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد شریف وڑائچ 8/4 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اسماعیل صاحب 5/30 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 28550۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32485 میں صوبیدار غلام احمد ولد میاں غلام مصطفیٰ قوم آرائیں پیشہ سرکاری ملازم عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسالپور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان برقبہ ایک مرلہ ایک سرساہی واقع اوکاڑہ مالیتی۔ /115000 روپے۔ 2۔ 50000 ہزار نقد جو کسی کو ادھار دیئے ہوئے ہیں۔ /50000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ جو میرے صرف نام ہے ابھی ملی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /3000+3500 روپے روپے ماہوار بصورت تنخواہ اور پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد صوبیدار غلام احمد صاحب ساکن موضع میرک ضلع اوکاڑہ حال رسالپور کینٹ گواہ شد نمبر 1 میجر ایوب خان رسالپور کینٹ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 26604۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم اسفندیار منیب صاحب جرمنی سلسلہ کو اللہ نے مورخہ 20۔ دسمبر 1999ء تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام "عزیزہ احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم احمد عبدالمنیب صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی پوتی اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب لائلپوری کی پڑپوتی ہے۔ اور ملک قائم دین صاحب مرحوم آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔

عزیزہ کے نیک، خادمہ دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم شہریار منیب صاحب آف فیکٹری ایریا ربوہ حال جرمنی کا نکاح محترمہ نصیرہ جبیں صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ 10000 جرمن مارک (دس ہزار) حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ 17۔ دسمبر 1999ء بروز جمعۃ المبارک بیت المبارک میں پڑھایا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ محترم سعید احمد بٹ صاحب لاہور ابن ڈاکٹر خیردین صاحب مرحوم بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں ڈاکٹروں نے فوری آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شفیع نعیم احمد صاحب انجینئر ماڈل ٹاؤن لاہور کا کار میں ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔ ان کو اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو چوٹیں آئی ہیں آپریشن بھی ہوا ہے۔ اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مبشر احمد شاہ صاحب لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفا یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالمجید ڈوگر صاحب 31/5 دارالبرکات ربوہ کی والدہ صاحبہ اہلیہ حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کولہے کی ہڈی گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے لاہور ہسپتال میں داخل ہیں آپریشن متوقع ہے موصوفہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا محمد صدیق صاحب امیر حلقہ ڈسکہ غربی بعارضہ فالج بیمار ہیں موصوف کی مکمل صحت یابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سوانح حیات

○ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب واقف زندگی ایم اے (ریٹائرڈ) انچارج خلافت لائبریری 9/22 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

برادرم مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبشر فلسطین و بلاد عربیہ و گیمبیا نیز استاذ الجامعہ کے سوانح مرتب کرنے کی تجویز ہے۔ اس سلسلہ میں تمام احباب جماعت سے عموماً اور جامعہ احمدیہ کے معزز ممبران سٹاف اور فارغ التحصیل طلبہ و مربیان کرام سے گذارش ہے کہ از راہ کرم و ثواب چوہدری صاحب مرحوم سے متعلق اپنے تاثرات اولین فرصت میں بھجوا کر عندی ممنون اور عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک انور احمد صاحب صدر لجنہ کشمیر لین پشاور روڈ غربی مورخہ 2000-1-6 بروز جمعرات صبح پونے پانچ بجے بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تقریباً 40 سال سے خدمت دین کرنے کا موقع دیا اور مختلف حلقہ جات میں بطور صدر لجنہ کام کرنے کا موقع ملا۔ دو ماہ پہلے آپ کی محترمہ والدہ صاحبہ وفات پا گئیں جن کا صدمہ برداشت نہ کر سکیں ایک دن پہلے اپنی وفات کے متعلق خواب دیکھا اور سب کو بتایا۔ آپ کی عمر 55 سال تھی آپ موصی تھیں بعد نماز عشاء مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعد تدفین بہشتی مقبرہ مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے دعا کرائی مرحومہ نے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا ملک اختر احمد اور دو پوتے ایک پوتی اور بہو اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم شیخ محمد جان صاحب آف کھارہ نزد قادیان کی بیٹی اور حضرت چوہدری حاکم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف لنگے گجرات کی نواسی تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت لیبارٹری ٹیکنیشن

○ مرکزیہ عطیہ خون ربوہ میں ایک کل وقتی لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہے جسے سنگل رہائش مہیا کی جائے گی۔ خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے مخلص ٹیکنیشن جو ہمہ وقت ڈیوٹی کے لئے تیار ہوں اپنی درخواست مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق سے مورخہ 20۔ جنوری 2000ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔ انچارج مرکزیہ عطیہ خون

ایوان محمود۔ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مجاہدین نے گرڈ سٹیشن اڑا دیا

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے گرڈ سٹیشن کو اڑا دیا۔ سری نگر سمیت مقبوضہ کشمیر کی ساری وادی اندھیرے میں ڈوب گئی۔ تاریکی میں بھارتی فوج پر حملے آسان ہو جائیں گے مرمت پر ایک ماہ لگے گا۔

بھارتی فوج اور وزارت دفاع میں اختلافات

بھارتی فوج اور وزارت دفاع میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ دونوں نے اپنے علیحدہ علیحدہ ترجمان مقرر کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ فوج نے الزام لگایا ہے کہ وزارت دفاع مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے خلاف ہمارا کردار اجاگر کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انڈین ایکسپریس نے لکھا ہے کہ فوج کو ایسا ترجمان چاہئے جو فوج کی ناکامیاں چھپائے۔

جنگ کے لئے تیار رہیں۔ بھارتی فوج کے سربراہ

سربراہ جنرل وی پی ملک نے کہا ہے جب بھی اور جہاں بھی ضرورت پڑے ہم ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ کارگل کے محاذ پر بھارتی فوج کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں علیحدگی کی تحریک ہر حال میں کچل دیں گے۔

اسرائیلی طیاروں کا حزب اللہ پر حملہ

اسرائیل کے ہیلی کاپٹروں اور طیاروں نے گزشتہ روز لبنان کے جنوبی علاقوں پر بمباری کی۔ دو میزائیل بھی فائر کئے گئے۔ اور مشین گنوں کے ذریعے فائرنگ بھی کی گئی۔

مغربی کنارے سے فوج کا انخلاء ملتوی

اسرائیل نے ایک بار پھر ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مغربی کنارے سے فوج کے انخلاء کا فیصلہ ملتوی کر دیا ہے۔ وزیر اعظم کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایہود بارک ابھی تک اس بات کا فیصلہ نہیں کر پائے کہ کونسا علاقہ خالی کرنا ہے اسرائیلی فوج کی واپسی جمعرات کو ہونا تھی۔ جمعرات کو صدر یاسر عرفات اور صدر کلنٹن کے درمیان ملاقات ہے۔ ایہود بارک دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس ملاقات میں کیا فیصلہ ہوتا ہے۔

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P.A. C.C.T.V. سسٹم سیکیورٹی سسٹم۔ سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون 051-2650347

QUALITY SCREEN PRINTING
Nameplates, Stickers, Monograms,
Computer Signs, 3D Hologram Stickers,
Hard & Flexible Crystal Labels, Giveaways etc.
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106,
Fax: (042) 7594111, Email: qaddan@brain.net.pk

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 270987 فیکس 277738

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

نور ہوم اپلائنسز
فون (051) 451030-428520
فیکس 422193
مینوفیکچرر و ڈیلر۔ روم کولرز۔ واشنگ مشین۔ گیزر۔ کوکنگ رینج اور ہیٹر وغیرہ
پروپرائٹر:۔ محمد سلیم منور 31/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
سلور لنک پرنٹرز
92-42-6369887

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 17- جنوری- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 5 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15 سنٹی گریڈ
منگل 18 جنوری غروب آفتاب 5-31
بدھ 19- جنوری طلوع فجر 5-40
بدھ 19- جنوری طلوع آفتاب 7-06

دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بھارتی سفارت کار گرفتار

اسلام آباد میں بھارت کی سرپرستی میں طے پانے والا دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا- ایک بھارتی سفارت کار پی موسز کے قبضے سے بم کا ریموٹ کنٹرول' 5 ہزار روپیہ اور رقعہ برآمد ہوا جس پر لکھا تھا "تحفہ بھیج رہا ہوں 26- جنوری تک راجہ بازار میں پہنچا دو-" یہ رقم اور 500 گز کے رقبے میں بم چلانے والا ریموٹ کنٹرول روز اینڈ یاسمین گارڈن میں جا کر ایک شخص کے حوالے کرنے کی ذمہ داری دی گئی تھی- پولیس نے مشکوک ٹیکسی روک کر تلاشی لی تو بھارت کے سفارت خانے کے ملازم سے یہ چیزیں برآمد ہوئیں پہلے تو اس شخص نے اپنی شناخت چھپانے کی کوشش کی مگر بعد میں مان گیا اور سارے حقائق کا اعتراف کر لیا- ملزم نے بتایا کہ اس قسم کا سامان 4 مرتبہ پہلے بھی لوگوں کو دے چکا ہوں- پولیس نے بتایا ہے کہ ایسا ہی ریموٹ کنٹرول حیدر آباد کے بم دھماکہ میں استعمال ہوا تھا-

بھارت ایٹمی قوت نہیں- امریکہ کی تردید

امریکہ کے اسلحہ کنٹرول اور بین الاقوامی سلامتی کے نائب وزیر جان ہالم نے امریکی نائب وزیر خارجہ سٹروب ٹالبوٹ کے بیان کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کو ایٹمی قوت تسلیم نہیں کرتے- این پی ٹی کے تحت دنیا میں پانچ ایٹمی طاقتیں ہیں امریکہ مسئلہ کشمیر کو تشویش کی نظر سے دیکھ رہا ہے-

ملیحہ لودھی کو اچانک بلا لیا گیا

امریکہ میں پاکستان کی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی کو مشورے کے لئے اچانک پاکستان بلا لیا گیا- ان کو بلایا جانا ان سفارتی رابطوں کی روشنی میں دیکھا جا رہا ہے جو حال ہی میں امریکہ اور پاکستان میں ہوئے ہیں- واشنگٹن میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر کلنٹن کا ہندوستان کا دورہ تو یقینی ہے لیکن دورہ پاکستان کے بارے میں تاحال فیصلہ نہیں ہوا-

پاکستان اور بھارت جنگ کے دہانے پر

امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت جنگ کے دہانے پر کھڑے ہیں اور کسی کے پاس اس کو روکنے کا طریقہ نہیں ہے-

جنرل مشرف چین کے دورے پر

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف چین کے دو روزہ دورے پر بیجنگ روانہ ہو گئے- وہ صدر وزیر اعظم اور دوسرے رہنماؤں سے اہم بات چیت کریں گے- خوشگوار قریبی تعلقات کے حوالے سے یہ دورہ نہایت اہم ہے- پی ٹی وی نے بتایا ہے کہ جنرل مشرف عام پرواز کے ذریعے جائیں گے اور صرف دو دن قیام کریں گے ان کا عملہ صرف 3- افراد پر مشتمل ہے-

جسٹس مری کا حفاظتی سکواڈ گرفتار

بلوچستان ہائی کورٹ کے سینیئر جج مسٹر جسٹس محمد نواز کے قتل کی تحقیقات کے سلسلے میں ان کا حفاظتی سکواڈ گرفتار کر لیا گیا ہے- ڈی ایس پی اور ایس ایچ او کو معطل کر دیا گیا ہے- ڈی ایس پی یعقوب اور ایس ایچ او مبارک شاہ کا تبادلہ بھی کر دیا گیا ہے- افسروں اور اہلکاروں کے خلاف انکوائری کا بھی حکم دے دیا گیا ہے-

تقریباً 90 ہزار پاکستانی حج کریں گے

اس سال 89 ہزار 597 عازمین فریضہ حج ادا کریں گے- حج کے سلسلے میں پی آئی اے کی پہلی پرواز 13 فروری کو جائے گی- آٹھ مختلف شہروں سے عازمین کو لے جایا جائے گا-

نیا سال
پرانی اور پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے ایک کامیاب علاج
ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند ادویات سے تیارہ کردہ 117 ادویات کے بکس کی خریداری پر ایک بار پھر ہومیوپیتھی کتاب علاج بالمثل مفت!
محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
ایچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر1
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ 04524-510
فون شوروم چوکی 3171-04942

ہماری ہاں کوکنگ رینج، روم ہیٹر، گیزر، ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں- نیز ریپیرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

دمہ' پرانی کھانسی' زکام' چھینکیں' انفلوئنزہ

Asthma Course	Rs. 100/-	دمہ' سانس کی تنگی کا مستقل علاج
Cold Cure Tabs	Rs. 20/-	نیا زکام بچوں کا زکام (خوش ذائقہ ٹکیاں)
Cold Cure Caps	Rs. 25/-	پرانا بار بار لگنے والا زکام
Cough Cure Tabs	Rs. 20/-	نئی کھانسی بچوں کی کھانسی کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
Cough Cure Caps	Rs. 25/-	پرانی یا بار بار ہونے والی کھانسی کیلئے
Sneezing Cure Caps	Rs. 25/-	چھینکیں یا الرجک زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں
Influenza Cure Tabs	Rs. 20/-	انفلوئنزہ بخار 'فلو' چھینکوں زکام کے ساتھ حرارت ہونا
Flue Curative Smell	Rs. 25/-	نزلہ زکام' انفلوئنزہ' ناک کی بندش میں سونگھنے سے آرام

تفصیلی لٹریچر مفت طلب فرمائیں- بذریعہ ڈاک -/Rs.5 کے ٹکٹ ارسال فرمائیں-
فون کلینک 771-419
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل - ربوہ

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی-
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ
اکسیر اولاد نرینہ کورس ★ حب مفید اٹھرا ★ عنبرین ★ لیکورین
معین حمل ★ زد جام عشق خاص ★ سونے چاندی کی گولیاں ★ شباب آور موتی
نواب شاہی گولیاں ★ تریاق جریان ★ جوہر حیات ★ سفوف تولیدی
شاہانی ★ قرص نور ★ اکسیر اطفال ★ بچوں کی چونڈی
رفیق اطفال ★ تریاق معدہ ★ تریاق دمہ ★ تریاق بواسیر
حب جدوار ★ حب ہمزاد ★ راحت جان ★ رفیق دماغ
دوا منگوانے وقت بیماری کی مختصر کیفیت تحریر کریں۔ فہرست ادویہ رجسٹری -/2 روپے منی آرڈر یا ڈاک ٹکٹ کے ساتھ منت طلب کریں۔ مکمل فہرست ادویہ میں ہماری مشہور ادویہ کے علاوہ مردوں اور عورتوں اور بچوں کے خاص امراض کی دوائیں بھی شامل ہیں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پر تشخیص و تجویز خط لکھ کر مشورہ کر سکتے ہیں۔
ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ
PHONES: (04524) 211434-212434 FAX: 534

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61